(S_1996_8_350_351)

شری وجے سنگھ، سکریٹری داخلہ اور دیگر

بنام

متن لال ہنڈولیا

یکم نومبر 1996

[کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز]

ملازمت قانون۔

تاریخ پیدائش۔ تصحیح۔ملازم کی طرف سے درخواست۔ ٹریبونل نے آجر کو ملازم کی نمائندگی پر غور کرنے کی ہدایت دی۔ نمائندگی مسترد کر دی گئی۔ منعقد: نمائندگی پر مناسب غور کیا گیا اور مسترد کیا گیا۔ل ٹریبونل کے حکم کی جان بوجھ کر نافرمانی نہیں کی گئی۔ ٹریبونل کو اس معاملے پر نئے سرے سے غور کرنے کے لئے مزید ہدایات جاری نہیں کرنی چاہئے تھیں۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 14920 آف 1996۔

مدھیہ پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، اندور کے 1.9.95 کے 1.9.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی طرف سے پرشانت کمار اور ایس۔کے۔اگنی ہوتری۔

جواب دہندگان کے لئے ڈاکٹر آئی۔بی۔گور۔

عدالت کا درج ذیل حکم نامہ جاری کیا گیا۔

تاخیر سے معذرت

اجازت دے دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل مدھیہ پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے ذریعے 1994 کی متفرق درخواست نمبر 99 میں اندور میں یکم اگست 1995 کو دائر توہین عدالت کی کارروائی کے حکم سے پیدا ہوئی ہے۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ مدعا علیہ کو یکم جنوری 1960 کو محکمہ پولیس میں سب انسپکٹر مقرر کیا گیا تھا اور ہائی اسکول سرٹیفکیٹ میں اس کی تاریخ پیدائش 5 اگست 1934 تھی۔ 1992 میں انہوں نے اپنی تاریخ پیدائش کی درستگی کے لئے ٹریبونل میں ایک درخواست دائر کی جس میں کہا گیا کہ ان کی تاریخ پیدائش 16 جولائی 1938 ہے۔ ٹریبونل نے 25 فروری 1994 کے حکم کے ذریعہ درخواست کو نمٹا دیا اور مدعا علیہ کی نمائندگی پر غور کرنے کی ہدایت دی۔ 23 مئی 1994 کو ہونے والی کارروائی میں اس درخواست پر غور کیا گیا اور اسے مسترد کر دیا گیا۔ نتیجتاً مدعا علیہ نے توہین عدالت کی درخواست دائر کرتے ہوئے کہا کہ درخواست گزاروں نے جان بوجھ کر اور جان بوجھ کر ٹریبونل کے احکامات کی خلاف ورزی کی ہے اور درخواست گزاروں کے خلاف توہین عدالت ایکٹ کی دفعہ 12 کے تحت کارروائی شروع کرنے کی مانگ کی ہے۔ ٹریبونل نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ مدعا علیہ نے جان بوجھ کر عدالت کے احکامات کی خلاف ورزی نہیں کی ہے کیونکہ ہدایت یہ تھی کہ اس معاملے پر نئے سرے سے غور کیا جائے کیونکہ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نے اس معاملے پر اپنا ذہن استعمال نہیں کیا تھا اور اس لئے یہ حکم جاری کیا گیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا ٹریبونل اپنی ہدایات دینے میں درست تھا؟ یہ دیکھا گیا ہے کہ اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل آف پولیس جو انتظامی افسر ہوتا ہے ایڈمنسٹریٹر یعنی ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کی مدد کرتا ہے۔ انہوں نے اس پر نوٹ لگایا تھا اور اس پر غور کرنے کے بعد ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نے 'مدعا علیہ کو مطلع کریں' ایک نوٹ بنایا تھا۔ ظاہر ہے کہ معاملے پر غور کرنے کے بعد وہ مدعا علیہ کے دعوے سے متفق نہیں تھے اور انہوں نے اپنے ماتحت یعنی اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل آف پولیس کی

جانب سے پیش کی گئی رپورٹ کو قبول کرلیا تھا۔اس طرح، یہ ایک ایسا معاملہ ہوگا جہاں ٹریبونل کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق مدعاعلیہ کی نمائندگی پر مناسب غور کیا گیا تھا۔ٹریبونل نے کہا کہ مدعاعلیہ نے جان بوجھ کر حکم کی خلاف ورزی نہیں کی ہے،اس لئے مزید ہدایات جاری کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے:

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔ ہدایات کو ایک طرف رکھ دیا گیا ہے،کوئی لاگت نہیں ہے۔

جی۔این۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document